صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

FR-10

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 6 جنوری 2016ء 25 ربیع الاول 1437 ہجری 6 صلح 1395 ھش جلد 66-101 نمبر 5

میں صبر کروں گا

ایک دفعہ کفار مکہ نے آنحضرت ﷺ سے مطالبہ کیا کہ اللہ آپ کے لئے باغات اور محل اور سونے چاندی کے خزانے مہیا کرے تو آپ نے فرمایا میں تمہاری طرف اس مقصد کیلئے نہیں بھیجا گیا اللہ نے تو مجھے بشیر اور نذیر بنا کر بھیجا ہے اگر تم مجھے قبول کرو گے تو دنیا اور آخرت میں برکتیں حاصل کرو گے اور اگر تم مجھے رد کر دو گے تو میں صبر کروں گا یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ فرمائے۔

(سیرت ابن ھشام جلد 1 صفحہ 296 باب ما دار بین رسول اللہ و بین رؤساء قریش)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

صبر کے مختلف معنی...... ہیں۔ مثلاً صبر یہ ہے کہ مستقل مزاجی اور کوشش سے برائیوں سے بچنا۔ ایک مومن اور ایک احمدی کی یہ بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ اس دُنیاوی دور میں جب ہر طرف سے شیطانی حملے ہو رہے ہیں اور برائیاں ہر کونے پر منہ کھولے کھڑی ہیں ان برائیوں سے بچنے کے لئے جہاد کرے۔ اپنے نفس کو قابو میں رکھے۔ پھر صبر کا مطلب ہے کہ نیکی پر ثابت قدم رہے۔ یہ نہیں کہ وقتی نیکی ہو اور جب کہیں دنیا کا لالچ اور بدی کی ترغیب نظر آئے تو نیکی کو بھول جاؤ۔ اعمالِ صالحہ بجا لانے کی طرف ہمیشہ توجہ رہے۔ ان اعمالِ صالحہ کی قرآنِ کریم میں تلاش کی ضرورت ہے۔ پھر صبر یہ ہے کہ ہر صورت میں اپنے معاملات خدا تعالیٰ کے سامنے پیش کرنا۔ ہر مشکل میں، ہر پریشانی میں، ہر تکلیف میں خدا تعالیٰ کے سامنے معاملہ پیش کرنا۔ کسی بھی بات میں کوئی جزع فزع نہیں۔

پس صبر کی یہ حالتیں ہوں گی تو اللہ تعالیٰ کی مدد شاملِ حال ہوگی۔ روحانی مدارج میں ترقی ہوگی۔ دنیا کی کروڑوں کی جو دولت ہے اُس کے مقابلے میں ایک مومن کا ایک پاؤنڈ، ایک ڈالر، ایک روپیہ جو ہے وہ وہ کام دکھائے گا جو دنیا کو حیران کر دے گا۔

پھر صبر کے ساتھ برائیوں سے بچنے اور نیکیوں پر ثابت قدم ہونے اور خدا تعالیٰ کے حضور اپنے معاملات پیش کرنے کے ساتھ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ صلوٰۃ کی بھی ضرورت ہے۔ اور صلوٰۃ کے بھی مختلف معنی ہیں۔

صلوٰۃ کے ایک معنی نماز کے ہیں۔ یعنی یہاں جو نصیحت ہے کہ مومنوں کو نماز کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل کرنی چاہئے اور نماز کا حق ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ صبر کے اعلیٰ نتائج اُس وقت ظاہر ہوں گے جب نمازوں کی طرف بھی توجہ پیدا ہوگی۔ پھر اس کے یہ معنی بھی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت حاصل کرو، استغفار کرو۔ صلوٰۃ میں یہ سب معنی آ جاتے ہیں۔ پھر صرف یہ ظاہری نماز نہیں بلکہ دعاؤں کی طرف اُن کا حق ادا کرتے ہوئے توجہ کرو۔ خدا تعالیٰ کی مخلوق پر رحم کرو۔ اُن کے بھی حق ادا کرو تاکہ اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل ہو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو تاکہ اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل ہو۔

پس یہ وسعت صبر اور صلوٰۃ میں پیدا ہوگی تو اللہ تعالیٰ کی مغفرت بھی حاصل ہوگی اور تمام کام آسان ہوں گے اور ہوتے چلے جائیں گے، انشاء اللہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے اور فضل اور رحم کے دروازے کھلیں گے۔

پس ایک مومن کا، تمہارا یہ کام ہے کہ اپنی کوششوں، اپنی عبادتوں، اپنی دعاؤں، اپنے اخلاق کو انتہا تک پہنچاؤ۔ جو کچھ تمہارے بس میں ہے وہ کر گزرو، پھر معاملہ خدا تعالیٰ پر چھوڑ دو۔ لیکن اگر صبر کا حق ادا نہیں کرو گے، اگر صلوٰۃ کا حق ادا نہیں کر رہے تو پھر یقیناً اللہ تعالیٰ کے انعامات کے حصہ دار نہیں بن سکتے۔''

(خطبہ جمعہ فرمودہ 22 نومبر 2013ء، روزنامہ الفضل 7 جنوری 2014ء)

اعزاز

مکرم محمد اکرم باجوہ صاحب مربی سلسلہ فیصل ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ لبنیٰ رابعہ صاحبہ اہلیہ مکرم نعیم الرحمٰن خان صاحب گلشن کالونی والٹن روڈ لاہور کو یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی UMT لاہور سے ایم ایس سی سائیکالوجی میں CGPA 3.75 حاصل کر کے ٹاپ کرنے پر ریکٹر میڈل ملا ہے۔ مورخہ 3 دسمبر 2015ء کو یونیورسٹی کے احاطہ میں فیڈرل منسٹر آف پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ نے یہ میڈل دیا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس اعزاز کو مزید ترقیات و کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

اعزاز

مکرم انور ندیم علوی صاحب ایڈووکیٹ دارالنصر غربی اقبال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم خضر رانا صاحب نے امتحان SACE-YEAR 12 (انٹرمیڈیٹ) میں 99.95 فیصد نمبر لے کر ساؤتھ آسٹریلیا کے ساڑھے چودہ ہزار سے زائد طلبہ میں اول پوزیشن حاصل کی ہے اور ''گورنر کمنڈیشن'' ایوارڈ حاصل کیا ہے۔ مورخہ 16 دسمبر 2015ء کو یہ خبر آسٹریلیا کے اخبار The Advertiser کے پہلے صفحہ پر مکرم خضر رانا کی تصویر کے ساتھ نمایاں طور پر شائع ہوئی موصوف مکرم ڈاکٹر منور احمد رانا صاحب صدر جماعت احمدیہ ایڈیلیڈ ویسٹ اور محترمہ ڈاکٹر شاہینہ رانا صاحبہ صدر لجنہ ایڈیلیڈ ویسٹ کے بیٹے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان کیلئے بابرکت اور آئندہ مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مختلف جگہوں پر بعض احمدی افراد مختلف مقدمات میں ملوث ہیں ان افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

اداریہ

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی نصائح اور ہدایات

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کو اللہ تعالیٰ نے زود گوئی کا ملکہ عطا کیا تھا یعنی بہت مختصر بات کرتے اور دریا کو کوزے میں بند کر دیتے تھے۔ آپ کی تقریر اور تحریر دونوں امور میں یہ سلسلہ یکساں نظر آتا ہے کہ آپ کے چند کلمات ضخیم کتابوں کا خلاصہ اور طویل تحقیق کا نچوڑ ہیں۔

آج کی نشست میں حضور کے بعض نصائح کا تذکرہ مقصود ہے جو خود آپ کی زندگی اور تجربات کا ماحصل ہیں۔ یہ نصائح آپ کی سوانح سے لی گئی ہیں۔

زندگانی کا دستور:

1۔ اپنے اندر تبدیلی پیدا کرنے کے لئے استغفار، لاحول، الحمد للہ اور درود کو بہت توجہ سے پڑھو۔

2۔ متکبر، منافق، کنجوس، غافل، بے وجہ لڑنے والے، کم ہمت، مذہب کو لہو ولعب سمجھنے والے اور بے باک لوگوں سے تعلق نہ رکھو۔

3۔ نماز مومن کا معراج ہے۔ تمام عبادتوں کی جامع ہے۔ کبھی اس میں غفلت نہ کرو۔ بے کس اور بے بس لوگوں کے ساتھ سلوک کیا جاوے۔

4۔ اپنے فرض منصبی کے ادا کرنے اور اپنے بڑوں کے ادب اور اپنے برابروں کی مدارات بقدر امکان کرو۔

5۔ والدین اور افسروں کے راضی رکھنے میں کوشش کرو۔ جہاں تک دین اجازت دیوے۔

6۔ باہمی تعارف بڑھاؤ۔

7۔ انگریزی اور عربی بولنے کی مشق کرو اور عادت ڈالو۔

8۔ ہر کام احتیاط اور عاقبت اندیشی سے کرو۔

9۔ نیک نمونہ بنو۔

10۔ جو کام ہو۔ صرف اللہ ہی کے لئے ہو۔ کھانا ہو یا پہننا، سونا ہو یا جاگنا، اٹھنا ہو یا بیٹھنا، دوستی ہو یا دشمنی۔

11۔ ہر ایک مشکل میں دعا سے کام لو۔

12۔ پھر جاذب بنو اور جماعت بنو۔ کُنۡتُمۡ خَیۡرَ اُمَّۃٍ ......۔

مطالعہ قدرت:

فرمایا: اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کے مطالعہ سے ایمان میں ترقی ہوتی ہے اور احکام الٰہی کے مطالعہ سے محبت میں ترقی ہوتی ہے۔

بیعت کا فائدہ:

ذکر ہوا کہ ایک شخص آپ کو مانتا ہے مگر بیعت نہیں کرتا۔ فرمایا:

بیعت کا فائدہ ایسا ہے۔ جیسے کسی درخت میں شاخ لگا دی۔ جو فضل اس درخت پر ہوتے ہیں۔ اس سے پھر شاخ بھی حصہ لیتی ہے۔

جب خدا کسی کو مامور کرتا ہے۔ تو اس کی اطاعت اور بیعت نہ کرنے والا خدا تعالیٰ سے بغاوت کرنے والا ٹھہرتا ہے۔

دعا اور تعلق:

جب تک تعلق نہ ہو۔ دعا نہیں نکلتی۔ اضطراری دعا نہیں نکلتی۔ خط سے بھی تعلق پیدا ہوتا ہے۔ تعلق کے سوا اضطراب پیدا نہیں ہوتا۔

قرض کا علاج:

ایک شخص نے عرض کی کہ میں مبلغ پچیس ہزار روپے کا مقروض ہوں۔ فرمایا:

اس کے تین علاج ہیں۔

(1) استغفار (2) فضولی چھوڑ دو (3) ایک پیسہ بھی ملے تو قرض خواہ کو دے دو۔

حاجی غلام جبار سکنہ بریلی کے ذمہ چار ہزار روپیہ قرض تھا۔ وہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی خدمت میں حاضر ہوئے اور قرض کا حال بیان کر کے دعا کی درخواست کی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے اپنی جیب سے پانچ روپے نکال کر انہیں دیئے اور فرمایا کہ جب بھی کچھ روپیہ ہاتھ لگے اس کے ساتھ شامل کر لو اور جب ایک سو روپیہ کی رقم ہو جائے۔ تو فوراً ادا کر دو۔ چنانچہ انہوں نے اس پر عمل کیا اور دو سال میں سارا قرضہ ادا ہو گیا۔ یہ 1908ء یا 1909ء کا واقعہ ہے۔

رحم سے فائدہ اٹھاؤ:

فرمایا: ''انسان بدی اور بدکاری کرتا ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ اس پر ستاری کرتا ہے۔ پردہ پوشی کرتا ہے۔ رحم کرتا ہے۔ انسان رات کو بدی کرتا ہے۔ صبح اس کے ماتھے پر لکھی ہوئی نہیں ہوتی۔ کیوں! اس واسطے کہ انسان اللہ تعالیٰ کے رحم سے فائدہ اٹھائے اور توبہ کرے اور آئندہ بدی سے پرہیز رکھے۔''

بدی سے بچنے کا نسخہ:

فرمایا: ''بدی سے بچنے کا یہ گر ہے کہ انسان علم الٰہی کا مراقبہ کرے سوچے اور فکر کرے اور بار بار اس بات کو دل میں لائے اور اس پر اپنا یقین جمائے کہ خدا علیم ہے۔ خبیر ہے۔ وہ مجھ کو دیکھ رہا ہے۔ میرے ہر فعل کی اس کو خبر ہے۔ اس طرح ریاضت کرنے سے انسان بدی سے بچ جاتا ہے۔''

بخل کا علاج:

فرمایا: ''بخل دور کرنے کا علاج یہ ہے کہ جب ایک پیسے کا بخل ہو تو دو پیسے دے دینے چاہئیں اور دو پیسے کا بخل ہو تو چار دے دینے چاہئیں۔ اس کا میں نے جوانی میں خوب تجربہ کیا ہے اور بہت فائدہ اٹھایا ہے۔

نماز پر شکر:

فرمایا: ''ایک شخص نماز پڑھتا ہے اور اسے لذت نہیں ملتی تو اس کو سوچنا چاہئے کہ یہ بھی خدا کا فضل ہے کہ میں نے نماز تو پڑھ لی۔ دوسرا اس سے اعلیٰ ہے۔ وہ نماز سمجھ کر پڑھتا ہے۔ مگر دنیاوی خیالات نماز میں بھی اس کا پیچھا نہیں چھوڑتے۔ تو اس کو بھی خوش ہونا چاہئے کہ سمجھ کر تو نماز پڑھنی نصیب ہوئی۔ تیسرا لذت بھی پاتا ہے۔ اس کو بھی خوش ہونا چاہئے۔ اس طرح انسان ترقی کر سکتا ہے۔ شکر کرنے سے بھی ترقی ہوتی ہے۔ اگر پہلے ہی نماز کو اس خیال سے کہ لذت نہیں ملتی۔ کوئی چھوڑ دے۔ تو وہ کیا ترقی کرے گا۔''

جامع دعا:

فرمایا: ''جب ہم حج پہ گئے۔ تو ہم نے ایک روایت سنی ہوئی تھی کہ مکہ میں جو شخص دعائیں مانگے۔ اس کی ایک دعا ضرور قبول ہوتی ہے۔ یہ روایت تو چنداں قوی نہیں۔ تا ہم جب ہم دعا مانگنے لگے۔ تو ہم نے یہ مانگا۔ 'یا الٰہی میں جب مضطر ہو کر کوئی دعا تجھ سے مانگوں تو اس کو قبول کر لینا'۔''

خدا کی شکل، رنگت، مقام:

فرمایا: ''ایک شخص نے ہم سے سوال کیا کہ بتلاؤ خدا کی شکل کیا ہے؟ اور اس کی رنگت کیا ہے؟ میں نے کہا اچھا۔ پہلے تم یہ بتلاؤ کہ تمہاری آواز کی شکل کیا ہے اور تمہاری قوت ذائقہ کی کیا صورت ہے؟ اور تمہاری بینائی کی کیا رنگت ہے؟ اس نے کہا یہ تو ہم نہیں بتا سکتے۔ لیکن ان چیزوں کا کم از کم مقام تو معین ہے۔ میں نے کہا اچھا بتلاؤ۔ تمہاری قوت وہم جو ذرا سی دیر میں سارا جہاں گھوم آتی ہے۔ اس کی کون سی جگہ مقرر ہے؟ اور زمانہ کی کون سی جگہ مقرر ہے۔ پس جبکہ ہم ایسی بہت سی مخلوق کو جانتے ہیں۔ جس کی کوئی جگہ مقرر نہیں کر سکتے۔ پھر جب مخلوق میں ایسی مثالیں موجود ہیں۔ تو خدا تو پھر خدا ہے۔ ایک سیکنڈ کا لاکھواں حصہ بھی سارے جہان کو اپنی بغل میں لئے بیٹھا ہے۔ زمانہ موجود ہے۔ مگر اس کی کوئی شکل نہیں اور نہ اس کا کوئی مکان ہے۔ تو خدا تعالیٰ کے متعلق ایسا سوال کیونکر جائز ہو سکتا ہے۔؟''

مکرم محمد رفاقت احمد صاحب

حضرت میاں غلام محی الدین صاحب بھیروی

(1850ء تا1903ء) رفیق حضرت مسیح موعود بھیرہ

خاکسار کے پڑدادا حضرت میاں غلام محی الدین صاحب بھیروی اندازاً 1850ء میں بھیرہ ضلع شاہ پور (اب ضلع سرگودھا) میں پیدا ہوئے۔ ہمارے آباء واجداد کے مکانات و زمین کے عکس شجروں اور جمعبندی ریکارڈ بمطابق محکمہ مال بھیرہ قوم گوندل اور مذہب مسلمان درج ہے۔اس وقت پنجاب میں راجہ شیر سنگھ کا عہد حکومت تھا۔ دلی کے تخت پر بہادر شاہ ظفر متمکن تھے۔دونوں حکمرانوں کا اقتدار جلد غروب ہوگیا اور انگریزوں نے پنجاب پر قبضہ کرلیا۔ ابتداء میں بھیرہ کی مرکزی اہمیت کے پیش نظر انگریزوں نے اسے علاقائی انتظامیہ کا ہیڈکوارٹر بنالیا۔ (تذکرہ علماء ومشائخ بگویہ ص7)

ہمارے پڑدادا صاحب کے والد صاحب کا نام میاں الٰہ دین تھا جو زاہد، عابد اور درویش صفت بزرگ تھے۔ ان کے چھوٹے بیٹے حضرت میاں جمعہ الٰہ دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود تھے (ولادت 1852 ۔وفات 1914ء)۔ان کی خدمات کے پیش نظر ریاست پنجاب نے 1894ء یا 1895ء میں خان صاحب کا خطاب دیا اور اس طرح آپ میاں جمعہ الٰہ دین صاحب سے میاں جمعہ خان صاحب مشہور ہوئے۔ حضرت مسیح موعود نے حضرت میاں جمعہ خان صاحب کا ذکر اپنی کتب میں فرمایا ہے۔

(اشتہار 24 فروری 1898ء)

حضرت پڑدادا صاحب نے ابتدائی تعلیم بھیرہ کے پرانے مدرسہ دارالعلوم عزیزیہ بگویہ میں پائی۔ اسی مدرسہ (قائم شدہ 1840ء) میں حضرت خلیفہ اول، حضرت حکیم فضل الدین صاحب بھیروی وغیرہ نے بھی ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ ان کے اساتذہ میں مولوی احمد الدین صاحب بگوی (ولادت 1802ء۔ وفات 1870ء) مولوی سلطان احمد صاحب برادر اکبر حضرت خلیفہ اول شامل تھے۔

ہمارے بزرگوں کا کافی عرصہ سکھوں کے ظالمانہ عہد حکومت میں گزرا۔ میری دادی صاحبہ مرحومہ کا بیان ہے کہ سکھ مسلمانوں کو بڑا تنگ کیا کرتے تھے۔کاروبار میں رکاوٹ ڈالتے، نمازیں نہ پڑھنے دیتے اور اونچی آواز سے تلاوت قرآن کریم کرنے والوں کو سزا دیتے۔ یہاں تک کہ اس دور میں مسلمان مؤذن مٹی کے گھڑوں میں منہ ڈال کر اذان دیا کرتے تھے تاکہ سکھ خالصہ لوگ مشتعل نہ ہوں۔

انگریزی دور میں بھیرہ میں دینی مدرسہ کے علاوہ پہلی دفعہ 1860ء میں ڈسٹرکٹ سکول کا قیام عمل میں آیا جو مڈل کلاسز تک تھا۔اس طرح بچوں کو انگریزی، سائنس، جغرافیہ، حساب، ڈرائنگ، عربی، فارسی، ہندی کی تعلیم کا حصول ممکن ہوا۔ بھیرہ کے لوگ حکومت انگلشیہ کے اس اقدام پر بہت خوش ہوئے۔ ہمارے دادا کے دادا مکرم میاں الٰہ دین صاحب نے اپنے دونوں بیٹوں کو دینی مدرسہ سے واجبی تعلیم حاصل کرنے کے بعد اس سرکاری سکول میں داخل کروا دیا۔ حضرت پڑدادا صاحب انگریزی، جغرافیہ، حساب اور ڈرائنگ کے مضامین میں اچھے نمبر حاصل کرتے اور سکول میں تیراکی، گھوڑ سواری اور کبڈی کے مقابلوں میں شوق سے حصہ لیتے تھے۔

حضرت پڑدادا صاحب اور ان کے عزیز واقارب بھیرہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی ہمسائیگی میں رہتے تھے۔ حضرت خلیفہ اول، حضرت حکیم فضل الدین صاحب، حضرت میاں اسلام احمد صاحب، حضرت امام دین صاحب وغیرہ پڑدادا صاحب کے ہم عصر تھے۔ محلّہ دار بھی تھے۔صرف حضرت حکیم فضل الدین صاحب کا گھر تھوڑا دور محلّہ خواجگان میں تھا۔بچپن میں یہ سب اکٹھے کھیلتے تھے۔

ان بزرگوں کے گھروں میں خالص دینی ماحول تھا۔ ہماری بزرگ خواتین بحث کرنے والے بچوں کو کہا کرتی تھیں۔ ''سیکھے پٹ بیٹھا اے''۔ پوچھنے پر معلوم ہوا کہ اس محاورہ سے مراد ضدی مولویوں کا بحث ومباحثہ میں صرفی ونحوی صیغوں کا استعمال ہے۔ یہ بزرگ غصہ میں بھی دعا ہی دیتے تھے مثلاً نامحروماں کہہ دیا کہ تم کسی شی سے محروم نہ ہو۔ یہ گھر خدا تعالیٰ کے فضل وکرم کے ساتھ صوم وصلوٰۃ اور تلاوت قرآن مجید سے پُر رونق ہوتے تھے۔

حضرت میاں غلام محی الدین صاحب کا ذریعہ معاش تعمیراتی کام کرنے والوں کو مکانوں کی ڈرائنگ و ڈیزائن بنا کر دینے کے علاوہ لکڑی کے تختوں، دروازوں پر صناعی (Carving) تھا۔اپنی کاریگری کے نمونوں کی مختلف قصبوں اور شہروں میں جا کر مارکیٹنگ کرتے اور آرڈر لے کر مطلوبہ اشیاء خریداران کو پہنچانے کا اہتمام کرتے تھے۔اس کے بعد اپنے چھوٹے بھائی کے کارخانہ روئی (واقع جیتے والا میدان بھیرہ) کے کاروبار میں رفیق کار بھی رہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے حوالہ سے آپ کا تعارف راولپنڈی میں مکرم حکیم شاہنواز صاحب مرحوم (حکیم صاحب کی رہائش راولپنڈی میں گارڈن کالج کے پیچھے کالج روڈ پر تھی) اور دیگر دوستوں سے ہوا۔انہی دوستوں کے ذریعہ آپ کے رشتہ کے لئے پیش رفت ہوئی اور آپ کی شادی ایک بڑی دانا اور نیک خاتون حضرت عمر بانو صاحبہ سے 1873ء میں ہوئی۔ (ولادت 1854ء۔ وفات 1925ء)۔ان کا خاندان علاقہ پوٹھوہار میں راولپنڈی سے تھوڑی دور روات کلر سیداں روڈ پر دریائے سواں کے قریب ایک گاؤں میں آباد تھا۔ یہ گاؤں حضرت خلیفہ رابع کے ننھیال کے گاؤں کلر سیداں کے قریب واقع ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس علاقہ میں بعض گجر، کھوکھر، کیانی، پٹھان، افغان قبائل ہجرت کے بعد آباد ہوئے۔ (پوٹھوہار نامہ ص214)

حضرت عمر بانو صاحبہ بڑی دانا اور نیک خاتون تھیں۔ آپ محلّہ کی معتبر خاتون تھیں ...... آپ کو سلسلہ سے بڑا لگاؤ تھا۔

حضرت میاں غلام محی الدین صاحب اوائل میں حنفی مسلک کے سلسلہ چشتیہ سے تعلق رکھتے تھے۔ (بگویوں کا یہی مسلک تھا)۔انہوں نے اور ان کے چھوٹے بھائی حضرت میاں جمعہ خان صاحب اور بھیرہ کے کئی اور سعادت مندوں نے دینی امور میں حضرت خلیفہ اول کا ہاتھ پکڑ لیا۔ حضرت خلیفہ اول 1871ء میں ممالک ہند وعرب سے طبی اور دینی علوم کی تکمیل کے بعد واپس اپنے وطن مالوف بھیرہ تشریف لائے۔ جب آپ نے حنفی علماء کے بعض عقائد (جواز تقلید وغیرہ) کو غلط قرار دیا تو بگوی مولویوں نے آپ کو وہابی قرار دے کر آپ کے خلاف اشتعال پھیلایا۔اس امر کا ذکر مولوی ظہور احمد صاحب بگوی نے اپنی کتاب برق آسمانی کے صفحہ نمبر 61 پر کیا ہے۔مخالف لوگوں نے آپ کو اور آپ کے مریدوں کو آپ کی آبائی مسجد حنفیہ میں نمازیں پڑھنے سے روک دیا۔ حضرت مولانا نورالدین صاحب نے اپنے مریدوں کو اہل حدیثوں کی مسجد (یعنی حکیماں والی مسجد) میں نمازیں ادا کرنے کا ارشاد فرمایا۔ انہی ایام میں حضرت خلیفہ نورالدین صاحب جمونی بھی حضور کی ملاقات کے لئے بھیرہ آئے ہوئے تھے۔

(ت۔ا۔جلد سوم ص80)

مخالفوں نے ان دنوں حضور کے مکان سے متصل نانبائی پر بھی دباؤ ڈالا کہ حضرت مولوی صاحب اور ان کے مریدوں کو روٹی پکا کر نہ دی جائے۔مگر اللہ کے اس بندہ (غلام محمد صاحب کے والد) نے مولویوں کی ایک نہ مانی۔

(ص108)

بہرحال منجرالی الشرک باتوں کے خلاف ہمارے پڑدادا صاحب، ان کے بھائی حضرت میاں جمعہ خان صاحب اور دیگر مریدان ومعتقدین حضرت مولوی نورالدین صاحب خلیفہ اول نے مشن جاری رکھا۔

1885ء میں آل انڈیا نیشنل کانگرس قائم ہوئی۔بھیرہ میں جیتا رام نے کانگرس کا دفتر اندرون لالو والا دروازہ کڑا کے سامنے ایک دکان میں کھولا۔ ہمارے خاندان کے بزرگوں نے اس کی ممبرشپ لینے سے انکار کیا بدیں وجہ کہ کچھ عرصہ ہوا سکھا شاہی سے نجات ملی اور اب کسی مزید امتحان میں مبتلا نہیں ہونا چاہتے۔

حضرت مولانا نورالدین صاحب کی فراست اور بصیرت کی باطنی آنکھ نے خدا تعالیٰ کے برگزیدہ حضرت مسیح موعود کو اوائل میں ہی پہچان لیا۔حضرت مولانا صاحب نے 23 مارچ 1889ء کو اول المبائعین ہونے کا شرف حاصل کیا۔حضرت مولوی صاحب دوبارہ بھیرہ میں 1891ء میں تشریف لائے اور ایک اعلیٰ شفاخانہ اور وسیع مکان کی تعمیر زیرنگرانی حضرت میاں جمعہ خان صاحب شروع کروادی۔قریباً ایک سال بھیرہ قیام رہا۔اس عرصہ میں بیشمار مریض آپ سے علاج کروا کر صحت یاب ہوئے۔ان صحت یاب ہونے والوں نے جھولیاں اٹھا اٹھا کر آپ کو دعائیں دیں۔مزید یہ کہ اس عرصہ میں حضرت مولانا صاحب نے دعوت الی اللہ کا سلسلہ بڑی شان کے ساتھ بے خوف وخطر جاری رکھا۔انہی دنوں حضرت مولوی صاحب نے ہمارے پڑدادا صاحب اور ان کے بھائی حضرت میاں جمعہ خان صاحب کو احمدیت کی بھرپور دعوت دی۔ 1892-93ء میں ان بزرگوں کو حضرت مسیح موعود کی کتابیں بذریعہ حضرت حکیم فضل الدین صاحب ملیں۔ان کتابوں میں بیان فرمودہ صرفی ونحوی بحث نیز عربی و فارسی اصطلاحات کو سمجھنے کے لئے یہ بزرگ حضرات قاضی سید امیر حسین شاہ صاحب، مولانا محمد دلپذیر صاحب اور منشی خادم حسین صاحب کی راہنمائی حاصل کرتے۔اسی عرصہ میں ایک اور متلاشی حق حضرت میاں محمد بخش صاحب اس گروپ میں شامل ہوگئے۔جلد ہی تینوں بزرگوں کی طبیعت احمدیت کی طرف مائل ہوگئی۔ اس کے بعد سخت مخالفت کا سامنا ہوا۔مخالفین نے کہا کہ امام مہدی کا تو اہم ترین نشان کسوف وخسوف احادیث میں بیان ہوا ہے۔ وہ کہاں ظاہر ہوا ہے؟ اللہ تعالیٰ کا یہ عظیم الشان نشان دربارہ ظہور امام مہدی مارچ 1894ء اور اپریل 1894ء کو جب ظاہر ہوگیا تو مخالفین کہنے لگے کہ یہ نشان تو کسی صحیح حدیث میں درج ہی نہیں۔

1894ء کے آخر میں حضرت میاں جمعہ خان صاحب اور حضرت میاں محمد بخش صاحب لندن چلے گئے۔تینوں بزرگوں نے یعنی حضرت میاں غلام محی الدین صاحب حضرت میاں جمعہ خان صاحب اور حضرت میاں محمد بخش صاحب نے حضرت مسیح موعود کی بیعت کا شرف آخر 1895ء یا شروع 1896ء میں حاصل کرلیا۔

بیعت کے بعد ان بزرگوں نے پُرجوش دعوت الی اللہ کی۔اپنے عزیز واقارب اور دوستوں میں کافی لوگوں کو احمدیت کے نور سے متعارف کرایا اور بیعتیں کروائیں۔ یوں حضرت مولانا نورالدین صاحب کے زیر اثر اللہ تعالیٰ کے فضل وتوفیق سے احمدی ہوگئے۔ اللہ تعالیٰ کے اس فضل وکرم کا ذکر

مخالفین نے تعصب سے بھرے ہوئے الفاظ میں یوں کیا ہے۔

افسوس یہی شہر (بھیرہ) حکیم نورالدین کی بدولت دنیا بھر میں بدنام ہوا اور نورالدین کے اثر سے جو لوگ غیر مقلد ہو چکے تھے وہ مرزائی بن گئے۔

(شمس الاسلام بھیرہ بابت ماہ مارچ اپریل 1975ء ختم نبوت نمبر صفحہ نمبر 122)

ہماری پڑدادی حضرت عمر بانو صاحبہ کا ذکر دعوت الی اللہ کے حوالہ سے ضروری ہے۔ انہی دنوں انہیں ایک خواب آئی تو آپ نے اہل محلّہ کو گھر گھر جا کر سنائی لوگو! میں خدائے وحدہٗ لاشریک کی قسم کھا کر کہتی ہوں کہ میں نے چند دن پہلے ایک رات خواب میں دیکھا کہ کوئی بزرگ اونٹنی پر سوار ہو کر اعلان کر رہے ہیں کہ امام مہدی قادیان میں ظاہر ہو گئے ہیں۔

حضرت مولانا محمد دلپذیر صاحب نے اس خواب کی تعبیر بتلائی کہ یہ اونٹنی والے بزرگ سیدنا نورالدین اعظم ہیں۔

مایہ صد ناز ہے ثاقب یہ بھیرہ کی زمیں
جس میں نورالدین سا پیدا ہوا نور نگیں

اس خواب کے بعد اس عظیم خاتون کا حال سنیں۔ فرماتی تھیں کہ حضرت مرزا صاحب کے دعویٰ کی سچائی میرے دل کی گہرائی میں پہنچ گئی ہے اور میری تڑپ ہے کہ کوئی اڑ کر قادیان جائے اور میری بیعت کی چٹھی میرے پیارے آقا کو دے آئے۔ بھیرہ کے بزرگ کہتے تھے کہ اس چٹھی میں آپ نے یہ لکھوایا۔ میرے آقا میرا اسلام قبول ہو۔ مجھے اپنے ماننے والوں کی فہرست میں شامل فرمالیں۔ اب میری خواہش ہے کہ میرے عزیز و اقارب، سسرال اور میکے کے علاوہ سہیلیاں جن کی تعداد سوا سو سے زائد ہے۔ یہ سارے لوگ حضرت امام الزمان کی غلامی میں داخل ہو جائیں۔ اس نیک کام کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ بیعت اور دعوت الی اللہ کی بے مثال تڑپ پر مشتمل چٹھی جب حضرت مسیح موعود کے سامنے پڑھی گئی تو اس پر حضرت اقدس نے فرمایا۔ اس بی بی کو میری طرف سے وعلیکم السلام کہہ دیں۔ اللہ تعالیٰ ثابت قدم رکھے اور اس خاتون کو مطلوبہ بیعتیں حاصل کرنے میں اللہ تعالیٰ مدد فرمائے۔ آمین (قریباً الفاظ)

حضرت مسیح موعود کی اس دعا کے بعد حضرت عمر بانو صاحبہ نے بھرپور انداز سے دعوت الی اللہ شروع کر دی۔ اتفاقاً حضرت مولوی محمد دلپذیر صاحب کی رہائش گاہ کے قریب ایک گھر میں حاجن صاحبہ حج کر کے واپس آئیں۔ انہوں نے پڑدادی صاحبہ کو مدینہ شریف کی تسبیح اور آب زمزم دیا۔ دانوں والی تسبیح کا فائدہ آپ نے یوں اٹھایا کہ اپنے نواسے مکرم حافظ عبدالعزیز صاحب کو کہا کہ کسی دوسری تسبیح سے کچھ دانے اس میں ڈال کر سوا سو کا ہندسہ پورا کر دو۔ عزیز و اقارب، ہمسایوں یا اہل محلّہ میں آپ کے ذریعہ جب کوئی بیعت کرتا تو تسبیح کے دانہ پر نشان لگا دیتیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیعتوں کی تعداد تسبیح کے دانوں سے زیادہ ہو گئی۔ پڑدادی صاحبہ صوم وصلوٰۃ کی پابند تھیں۔ تلاوت قرآن کریم باقاعدگی سے کرتیں۔ انہی باتوں سے متعلق اپنے بچوں اور بچیوں کو تلقین کرتیں۔

مولوی کرم دین صاحب آف بھیں کی طرف سے استغاثہ دائر ہونے پر مجسٹریٹ درجہ اول جہلم نے حضرت مسیح موعود اور دوسرے رفقاء کے نام وارنٹ جاری کئے اور عدالت میں پیشی کی تاریخ 17 جنوری 1903ء مقرر کی۔ حضرت مسیح موعود بذریعہ ریل گاڑی بٹالہ سے امرتسر اور امرتسر سے لاہور اور لاہور سے جہلم مورخہ 16 جنوری 1903ء کو تشریف لائے۔ ہر سٹیشن پر حضور اقدس کی زیارت واستقبال کے لئے بہت زیادہ افراد جماعت اور غیر احمدی صاحبان موجود تھے۔ جہلم شہر میں تو مخلوق کی بھیڑ تھی جو حضرت مسیح موعود کے دیدار سے مشرف ہوئے۔

حضرت مسیح موعود نے اس مقدمہ کے سلسلہ میں تحریر فرمایا ہے۔ تخمیناً دس ہزار سے زیادہ آدمی ہو گا کہ وہ میری ملاقات کے لئے آیا اور تمام سڑک پر آدمی تھے اور ایسے انکسار کی حالت میں تھے کہ گویا سجدے کرتے تھے اور پھر ضلع کی کچہری کے اردگرد اس قدر لوگوں کا ہجوم تھا کہ حکام حیرت میں پڑ گئے۔ گیارہ سو آدمیوں نے بیعت کی اور قریباً دو سو عورت بیعت کر کے اس سلسلہ میں داخل ہوئی۔

حضرت میاں غلام محی الدین صاحب ان کے چھوٹے بھائی حضرت میاں جمعہ خان صاحب اور حضرت میاں محمد بخش صاحب بھی حضرت مسیح موعود کی زیارت کے لئے جہلم گئے تھے۔ بھیرہ، خوشاب، شاہ پور، میانی، بھچکہ، جھاوریاں، ملکوال، بھلوال اور ان کے مضافات سے سینکڑوں کی تعداد میں احباب جماعت، نیک سیرت غیر از جماعت لوگوں کی خاصی تعداد نیز کافی خواتین جہلم گئیں۔ کہتے ہیں کہ بھیرہ، خوشاب، شاہ پور وغیرہ کا شاید ہی کوئی احمدی رہ گیا ہو جو اس موقعہ پر جہلم نہ پہنچ سکا ہو۔ یہاں تک کہ چارپائیوں پر پڑے بعض ضعیف بوڑھوں نے بھی ہمت سفر باندھی اور لوگ انہیں اٹھا کر لے گئے۔ بھیرہ خوشاب سے جہلم کا راستہ بہت قریب اور آنے جانے کا کرایہ بھی کم تھا۔ کئی لوگ کشتیوں کے ذریعہ دریا عبور کر کے جہلم پہنچے۔ کئی احباب لاری، یکوں، بیل گاڑیوں، گھوڑوں کے ذریعہ بلکہ کچھ پیدل سفر کر کے بھی جہلم پہنچے۔

سال 1903ء کے آخر میں حضرت میاں غلام محی الدین صاحب ذیابیطس اور بلند فشار خون کی پیچیدگیوں میں مبتلا ہو گئے اور یہی امراض ان کی وفات کا سبب بنیں۔ آپ نے اپنی وفات سے قریب ایام میں اپنے بیٹوں اور بیٹی کو یہ نصائح کیں۔

(1) ہمیشہ رزق حلال خود اور اپنے اہل وعیال کو کھلانا

(2) اپنے جاننے پہچاننے والوں بالخصوص اپنے عزیز واقارب کے دکھ درد اور خوشی میں شریک ہونا۔

(3) ہم نعمت احمدیت کی امانت آپ کے سپرد کر کے جا رہے ہیں۔ آپ لوگ اس کی قدر کرنا اور اسے آئندہ نسلوں میں اخلاص ووفا کے ساتھ منتقل کرنا۔

حضرت پڑدادا صاحب کی اولاد یہ تھی۔ مکرمہ کرم بی بی صاحبہ، مکرم میاں امام دین صاحب، مکرم میاں فضل الٰہی صاحب (خاکسار رفاقت احمد کے دادا)، مکرم میاں محمد دین صاحب، مکرم احمد دین صاحب۔

اللہ تعالیٰ کے نہایت فضل و احسان سے احمدیت ہمارے خاندان کی چھٹی نسل میں داخل ہو رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت میاں غلام محی الدین صاحب بھیروی اور دیگر تمام بزرگوں کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

غزل

کیا اس نے جو کہا تھا وہ پورا نہیں ہوا
دنیا میں اس کا کام اُدھورا نہیں ہوا

وعدہ کیا تھا اس نے کہ نصرت کو آئے گا
مجھ کو یقین ہے کہ وہ بھولا نہیں ہوا

ظاہر میں لگ رہا ہے کہ پسپا ہوا ہوں میں
لیکن مرا ضمیر تو پسپا نہیں ہوا

لوٹ آئی تشنگی لب ساحل سے بے مراد
مائل ہنوز موجہ دریا نہیں ہوا

کیا وہ سر صحیفہ تقدیس خوں چکاں
نوک سناں پہ آج بھی رکھا نہیں ہوا

غیروں کا ذکر کیا ہو کہ اپنوں نے بھی یہاں
دست ستم دراز کو روکا نہیں ہوا

میرے گناہ لکھ دیئے دیوار پر مگر
اس کے ستم کا شہر میں چرچا نہیں ہوا

میں تو جفائے غیر پہ خاموش ہو رہا
اس کی انا کو یہ بھی گوارا نہیں ہوا

اس کی بلا سے مجھ پہ قیامت گزر گئی
اس کے بدن کا بال بھی بیکا نہیں ہوا

اپنوں کے چاک دامن عصیاں رفو ہوئے
میرے ہی زخم دل کا مداوا نہیں ہوا

کچھ میں ہی جانتا ہوں یہ آشوب زندگی
اس نے تو خود کو اس سے گزارا نہیں ہوا

پتھر بدست وہ بھی تھا شامل ہجوم میں
کیا غم جو میرا دوست بھی اپنا نہیں ہوا

تن میں ہزار چھید ہیں، چہرہ لہو لہو
دیکھو کہ میں نے سر کو جھکایا نہیں ہوا

عبدالکریم خالد

مغرب میں مسلمانوں کی بڑھتی ہوئی آبادی

جناب اشتیاق بیگ لکھتے ہیں:

سابق فرانسیسی صدر فرانس متراں سے ان کے دور حکومت میں ایک فرانسیسی صحافی نے سوال کیا کہ فرانس میں اسلام بڑی تیزی سے پھیل رہا ہے جبکہ مسلمانوں کی آبادی میں بھی تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ اگر یہ سلسلہ اسی طرح چلتا رہا تو یہ بات خارج از امکان نہیں ہے کہ مستقبل میں فرانس اسلامی مملکت بن جائے، آپ اس خطرے کو کس طرح دیکھتے ہیں؟ فرانسیسی صدر نے کہا کہ اگر ایسا ہوا تو میں بھی مسلمان ہو جاؤں گا۔

دنیا کو دکھانے کے لئے فرانسیسی صدر کا صحافی کو دیا گیا جواب یقیناً سیاسی تھا مگر فرانسیسی حکومت اندرونی طور پر ہر وہ اقدامات کر رہی ہے جن سے مسلمانوں کی بڑھتی ہوئی آبادی کو روکا جا سکے۔ سانحہ پیرس کے بعد فرانس میں ایمرجنسی کا نفاذ کیا جا چکا ہے اور اب فرانس ایسے قوانین وضع کرنے کا ارادہ رکھتا ہے جس کے تحت فرانسیسی شہرت کے حامل کسی بھی مسلمان کی شہریت منسوخ کر کے اسے کسی بھی وقت آبائی وطن ڈی پورٹ کیا جا سکتا ہے۔ دوسری طرف مسلمانوں کے لئے مشکلات پیدا کر کے انہیں ہراساں کیا جا رہا ہے تاکہ وہ خود فرانس چھوڑنے پر مجبور ہو جائیں اور اس طرح فرانس کو مسلمانوں کی بڑھتی ہوئی آبادی کے خطرے سے نجات مل جائے۔ **واضح ہو کہ فرانس میں 50 لاکھ سے زائد مسلمان آباد ہیں جو یورپ کے کسی بھی ملک میں مسلمانوں کی سب سے بڑی آبادی ہے۔**

فرانس کی اوسطاً شرح پیدائش 1.8 فیصد ہے جبکہ فرانس میں مقیم مسلمانوں کی شرح پیدائش تقریباً 6 فیصد ہے جن میں اکثریت 20 سے 25 سال کے نوجوانوں پر مشتمل ہے۔ فرانس میں مسلمانوں کی بڑھتی ہوئی آبادی سے یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ **2027ء میں فرانس کا ہر پانچواں شخص مسلمان ہو گا اور آئندہ 39 سالوں میں فرانس اسلامی مملکت بن جائے گا۔** اسی طرح یورپی ملک برطانیہ میں گزشتہ 30 سالوں کے دوران مسلمانوں کی آبادی میں 30 گناہ اضافہ ہوا ہے جو بڑھ کر اب 25 لاکھ تک جا پہنچی ہے۔ ایک اندازے کے مطابق برطانیہ میں مساجد کی تعداد ایک ہزار سے زائد ہے۔ تحقیق کے مطابق اگر برطانیہ میں مسلمانوں کی آبادی میں اسی رفتار سے اضافہ ہوتا رہا تو **2020ء تک برطانیہ میں مسجدوں کی تعداد گرجا گھروں سے بھی تجاوز کر جائے گی** اور اس طرح اسلام برطانیہ کا نمایاں مذہب بن جائے گا۔ مذکورہ تحقیق کو اس بات سے بھی تقویت ملی ہے کہ 1997ء میں برطانوی پارلیمنٹ میں صرف ایک پاکستانی نژاد مسلمان ممبر چوہدری محمد سرور تھے جنہوں نے قرآن پاک پر حلف اٹھایا تھا لیکن 1997ء کے بعد ہونے والے ہر الیکشن میں مسلمان ممبر پارلیمنٹ کی تعداد میں دگنا اضافہ ہوتا جا رہا ہے جن کی تعداد بڑھ کر اب 9 تک جا پہنچی ہے اور اگر یہ سلسلہ اسی طرح جاری رہا تو وہ وقت دور نہیں جب برطانوی پارلیمنٹ میں مسلمان پارلیمنٹیرین اکثریت میں ہوں گے۔

یورپ کے ایک اور اہم ملک بیلجیئم میں آبادی کا 25 فیصد مسلمان اور پیدا ہونے والے بچوں میں 50 فیصد مسلمان ہیں جبکہ جرمن حکومت نے پہلی بار اس حقیقت کا اعتراف کیا ہے کہ جرمنی میں مقامی آبادی کی گرتی ہوئی شرح پیدائش اور مسلمانوں کی بڑھتی ہوئی شرح پیدائش کو روکنا ممکن نہیں لیکن اگر صورتحال یہی رہی تو **2050ء تک جرمنی مسلم اکثریتی ملک بن جائے گا۔** شاید انہی حقائق کو پیش نظر رکھتے ہوئے لیبیا کے رہنما معمر قذافی نے مسلمانوں کے نام اپنے پیغام میں کہا تھا کہ یورپ کو فتح کرنے کے لئے مسلمانوں کو کسی ہتھیار کی ضرورت نہیں کیونکہ یورپ کے 50 ملین سے زائد مسلمان صرف چند دہائیوں میں یورپ کو اسلامی خطے میں تبدیل کر سکتے ہیں اور اس طرح وہ دن دور نہیں جب مسلمان کسی جنگ و جدل کے بغیر یورپ میں اسلامی پرچم لہرائیں گے۔ معمر قذافی کے مذکورہ دعوے کا یورپی ممالک نے سخت برا منایا اور بعد میں معمر قذافی کو راستے سے ہٹا دیا گیا۔

ایک تحقیق کے مطابق کسی قوم اور اس کے کلچر کو برقرار رکھنے کے لئے **اس قوم کا شرح پیدائش کم از کم 2.11 فیصد** ہونا ضروری ہے لیکن ایسا نہ ہونے کی صورت میں وہ قوم 25 سال میں ہی زوال کا شکار ہو جاتی ہے۔ دنیا میں کوئی بھی معاشرہ 1.9 فیصد شرح پیدائش پر قائم نہیں رہ سکتا جبکہ 1.3 فیصد شرح پیدائش پر کسی بھی معاشرے کا وجود ناممکنات میں سے ہے۔ دنیا میں ایسا کوئی معاشی ماڈل نہیں جس کی معیشت 1.3 فیصد شرح پیدائش پر برقرار رہی ہو جس کی مثال اس طرح دی جا سکتی ہے کہ اگر کسی شادی شدہ دو جوڑے کے ہاں ایک ایک اولاد ہوتی ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ آئندہ نسل 4 کے بجائے 2 افراد پر مشتمل ہو گی جن کی ایک اولاد ہو گی، اس طرح 4 افراد کے خاندان کا صرف ایک پوتا یا پوتی ہو گی اور اگر یہ سلسلہ یونہی جاری رہا تو آبادی میں مسلسل کمی ہوتی رہے گی جس کے نتیجے میں معاشرہ سکڑتا چلا جائے گا۔ اس وقت فرانس کا موجودہ شرح پیدائش 1.8 فیصد، انگلینڈ کا 1.6، یونان کا 1.3، جرمنی کا 1.3، اٹلی کا 1.2 اور سپین کا 1.1 فیصد ہے۔ اس طرح یورپی یونین کے 31 ممبر ممالک کا اوسطاً شرح پیدائش 1.38 فیصد بنتا ہے لیکن اگر یورپ کی شرح پیدائش 1.38 فیصد پر برقرار رہے تو مستقبل میں یورپی معاشرے کا وجود ناممکن ہو جائے گا مگر یورپ کی گرتی ہوئی شرح پیدائش کو مختلف ممالک سے آ کر یورپی ممالک میں رہائش اختیار کرنے والے مسلمانوں نے کافی حد تک سہارا دیا ہے جسے عام لفظوں میں اسلامک امیگریشن کہا جاتا ہے۔

یورپ میں مقامی آبادی کا تناسب کم ہونے کی وجہ مقامی لوگوں کا شادی نہ کرنا، ہم جنس سے شادی کا بڑھتا ہوا رجحان اور بچوں کی ذمہ داریوں سے راہ فرار اختیار کرنا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق 2050ء تک یورپ کے کئی ممالک میں 60 سال سے زائد عمر کے مقامی افراد مجموعی آبادی کا 75 فیصد تک ہو جائیں گے اس طرح بچوں اور نوجوان نسل کا تناسب کم ہو کر صرف 25 فیصد رہ جائے گا۔ اس کے برعکس مسلمانوں کی آبادی میں کئی گنا اضافہ ہو جائے گا جن میں اکثریت نوجوانوں کی ہو گی۔ یورپ کے علاوہ کینیڈا کا شرح پیدائش بھی 1.6 فیصد ہے جو معاشرے کو برقرار رکھنے کی سطح سے 4 پوائنٹ کم ہے۔ اس لئے معاشرے کو برقرار رکھنے کے لئے کینیڈا کی شرح پیدائش 2.11 ہونا ضروری ہے۔ **مذہب اسلام کینیڈا میں تیزی سے پھیلنے والا مذہب بن چکا ہے۔** اعداد و شمار کے مطابق 2001ء سے 2006ء تک کینیڈا کی آبادی میں 1.6 ملین افراد کا اضافہ ہوا جن میں سے 1.2 ملین افراد مسلمان ہیں۔ اسی طرح امریکہ جس کی موجودہ شرح پیدائش 1.6 فیصد ہے۔ میں 1970ء تک صرف ایک لاکھ مسلمان آباد تھے مگر آج امریکہ میں مسلمانوں کی تعداد بڑھ کر ایک کروڑ سے تجاوز کر چکی ہے جسے دیکھتے ہوئے یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ آئندہ 30 سالوں میں مسلمانوں کی تعداد 5 کروڑ تک جا پہنچے گی۔ دنیا میں آبادی اور مذاہب پر نظر رکھنے والے امریکی ادارے پیو (PEW) نے اپنی حالیہ رپورٹ میں یہ اعتراف کیا ہے کہ مسلمانوں کی تعداد دنیا کی مجموعی آبادی کا 23.5 (ایک ارب 60 کروڑ) تک پہنچ چکی ہے اور اگر مسلمانوں کی آبادی میں اسی رفتار سے اضافہ ہوتا رہا تو 2030ء تک مسلمانوں کی تعداد 26 فیصد اضافے سے 2 ارب 20 کروڑ تک جا پہنچے گی۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ دنیا میں سب سے زیادہ مسلمان انڈونیشیا میں آباد ہیں مگر آئندہ 20 سالوں میں یہ اعزاز پاکستان کو حاصل ہو جائے گا جبکہ بھارت مسلم آبادی کے لحاظ سے دنیا کا تیسرا بڑا ملک بن جائے گا۔

قارئین! 9/11 کے بعد امریکی صدر بش کا یہ جملہ کہ 9/11 دنیا کی تاریخ بدل دے گا۔ آج درست ثابت ہو رہا ہے کیونکہ 9/11 کے بعد اسلام دنیا میں تیزی سے پھیلنے والا مذہب بن چکا ہے جبکہ **قرآن دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب بن چکی ہے۔** جس کی ایک وجہ 9/11 کے بعد غیر مسلموں میں یہ تجسس پیدا ہونا ہے کہ اسلام کیسا مذہب ہے کہ جس کے ماننے والے اس پر اپنی جان نچھاور کرنے سے بھی گریز نہیں کرتے۔ غیر مسلموں کا یہی تجسس انہیں قرآن پاک کے مطالعے کی طرف لے جا رہا ہے جس سے انہیں نہ صرف قلبی سکون حاصل ہو رہا ہے بلکہ اسلام کو قریب سے سمجھنے اور جاننے کا موقع بھی مل رہا ہے جبکہ ان کے ذہنوں سے اسلام کے بارے میں مغربی میڈیا کی پھیلائی گئی غلط فہمیاں بھی دور ہو رہی ہیں۔ مسلمانوں کی بڑھتی ہوئی آبادی کے باعث یورپی باشندے گزشتہ ایک دہائی سے اسلام فوبیا کا شکار ہیں جن کی اکثریت اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ مذہب اسلام، یورپی قدروں کے لئے خطرہ بنتا جا رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جرمنی میں ہر ہفتے اسلام مخالف مظاہرے، سویڈن میں مساجد اور فرانس اور سکارف اوڑھے مسلمان خواتین پر حملے روز بروز بڑھتے جا رہے ہیں۔ مغرب کو یہ خوف لاحق ہے کہ اگر اسلام کے سونامی کے سامنے بند نہ باندھا گیا تو یہ مذہب ایک دن پورے مغرب کو اپنے ساتھ بہا لے جائے گا، اس لئے مغربی ممالک مسلمانوں کے خلاف امتیازی قوانین بنانے سمیت ہر وہ اقدامات کر رہے ہیں جو اسلامی اور مسلمانوں کی پیشرفت روکنے میں مددگار و معاون ثابت ہو سکے۔ مغربی ممالک کی ایک کوشش یہ بھی ہے کہ کسی طرح مسلمانوں کو تفرقے کی بنیاد پر باہمی طور پر لڑوا کر کمزور کر دیا جائے، اس سلسلے کی ایک کڑی شدت پسند تنظیم داعش ہے لیکن افسوس کہ مسلمان دشمنوں کی چال سمجھنے سے قاصر ہیں اور ایک دوسرے کے خون کے پیاسے بنے ہوئے ہیں۔ کاش کہ امت مسلمہ دشمنوں کی چال سمجھتے ہوئے اپنے باہمی اختلافات بھول کر اتحاد و اتفاق اور یکجہتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک بار پھر متحد ہو جائے۔

(روزنامہ جنگ 2 دسمبر 2015ء)

دل دلچسپ حقائق

ہر سال دنیا بھر میں ایک کروڑ ستر لاکھ افراد دل کی بیماریوں اور ہارٹ اٹیک کی وجہ سے ہلاک ہوتے ہیں۔

دنیا میں ہر سال ہلاک ہونے والے انسانوں کی مجموعی تعداد میں سے 31 فیصد اموات کا سبب دل کی بیماریاں ہوتی ہیں۔ ارسطو کو دنیا کا اولین اور سب سے بڑا فلسفی مانا جاتا ہے۔ اس کا خیال تھا کہ دل ذہانت کا سرچشمہ ہے جبکہ دماغ خون کو ٹھنڈا رکھنے کا کام کرتا ہے۔

آپ کا دل ہر روز اس قدر توانائی پیدا کرتا ہے جس سے ایک درمیانی جسامت کے ٹرک کو 32.1869 کلومیٹر تک چلایا جا سکتا۔

دل دھڑکنے کی آواز دل کے چار والوو کے کھلنے اور بند ہونے سے پیدا ہوتی ہے۔

سائنسدانوں نے پتہ چلایا ہے کہ عورتوں کا دل مردوں کے دل کے مقابلے میں 10 فیصد زیادہ تیزی سے دھڑکتا ہے۔

ماں کے پیٹ میں بچے کا دل حمل ٹھہرنے کے چار ہفتے بعد دھڑکنا شروع ہوتا ہے۔

''خون'' اور ''دل'' کے الفاظ شیکسپیئر کے ہر ڈرامے میں پائے جاتے ہیں۔

(روزنامہ دنیا 2 نومبر 2014ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 121980 میں Abdul Rahman Duku

ولد Kwame Besah قوم...... پیشہ کسان عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hasowone ضلع و ملک Ghana بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8 اگست 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 Cedi ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Abdul Rahman Duku گواہ شد نمبر 1- Mohammad Bin Ahmad S/O Ishaque گواہ شد نمبر 2- Ahmed Kojo Tsibu Jm Dbehe S/O Suleman

مسل نمبر 121981 میں Ahmed Acheanpong Knkam

ولد Bashir Acheanpong Ki Kankain قوم...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ash Town ضلع و ملک Ghana بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30 ستمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستا ن ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 350 Cedi ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Ahmed Achenpong Knkam گواہ شد نمبر 1- Abdul Hameed Tahir S/O Mahmood Ahmed گواہ شد نمبر 2 Hameem Baidoo S/O Abdullah

مسل نمبر 121982 میں Najeed Allah Al Hassan

ولد Al-Hassan Mogtari قوم...... پیشہ ملازمتیں عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Asafa ضلع و ملک Ghana بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25 جولائی 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار 941 Cedi ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Najeed Allah Al Hassan گواہ شد نمبر 1- Abdul Hameed Tahir S/O Mahmood Ahmad گواہ شد نمبر 2 Hakeem Baidoo S/O Abdullah - Baodoo

مسل نمبر 121983 میں Saeed Abdul Rahman

ولد Abdul Rahman Issah قوم...... پیشہ ڈرائیور عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Asafo ضلع و ملک Ghana بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 313 Cedi ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Saeed Abdul Rahman گواہ شد نمبر 1- Abdul Hameed Tahir S/O Mahmood Ahmad گواہ شد نمبر 2- Hakeem Baidoo S/O Abdullah Baidoo

مسل نمبر 121984 میں Muzaffar Ahmad

ولد Adams Kobina Nkum قوم...... پیشہ مبلغ / مشنری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Asafo ضلع و ملک Ghana بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10 فروری 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 226 Cedi ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Muzaffar Ahmad گواہ شد نمبر 1- Abdul Hameed Tahir S/O Mahmood Ahmad گواہ شد نمبر 2- Hakeem Baidoo S/O Abdulah Baidoo

مسل نمبر 121985 میں Mohammed Ahmed Owusu

ولد Abdullah Darkwa قوم...... پیشہ الیکٹریکل انجینئر عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Asafo ضلع و ملک Ghana بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30 اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار Cedi ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Mohammed Ahmed Owusu گواہ شد نمبر 1- Abdul Hameed Tahir S/O Mahmood Ahmad گواہ شد نمبر 2- Hakeem Baidoo S/O Abdullah Baidoo

مسل نمبر 121986 میں Shmasuden Kwadwo Agyeman

ولد Samwel Kwadwo Agueman قوم...... پیشہ استاد عمر 55 سال بیعت 1983ء ساکن Asafo ضلع و ملک Ghana بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30 ستمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار Cedi ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Shmasudeen Kwadwo Agyeman گواہ شد نمبر 1- Abdul Hameed Tahir S/O Mahmood Ahmad گواہ شد نمبر 2- Hakeem Baidoo S/O Abdullah Badoo

مسل نمبر 121987 میں Bashir Acheanpong

ولد Akwasi Kankam قوم...... پیشہ استاد عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Asafo ضلع و ملک Ghana بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30 ستمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 Cedi ماہوار بصورت Teacher مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Bashir Acheanpong گواہ شد نمبر 1- Abdul Hameed S/O Mahmood Ahmd گواہ شد نمبر 2- Hakeem Baidoo S/O Abdullah Baidoo

مسل نمبر 121988 میں Nusrat Owusu

زوجہ Kofi Seidu قوم...... پیشہ نرسنگ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Pramso ضلع و ملک Ghana بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16 اپریل 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) پلاٹ 110Sqm*90 4-ہزار Cedi اس وقت مجھے مبلغ 1800 Cedi ماہوار بصورت Nurse مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ- Nusrat Owusu گواہ شد نمبر 1- Ainullah Saeed S/O Alhaj Malam Saeed Adam گواہ شد نمبر 2- Mohammed Amoko S/O Mohammed Amoako

مسل نمبر 121989 میں Suleman Qtoo

ولد Ishaque Kwesi Qtoo قوم...... پیشہ ملازمتیں عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Asafo ضلع و ملک Ghana بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28 فروری 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار 350 Cedi ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Suleman Qtoo گواہ شد نمبر 1- Abdul Hameed Tahir S/O Mahmood Ahmad گواہ شد نمبر 2- Hakeem Baidoo S/O Abdullah Baidoo

مسل نمبر 121990 میں Adam Tuffour

ولد Hakeem Agyei Twum قوم...... پیشہ استاد عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Asafo ضلع و ملک Ghana بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30 اپریل 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1100 Cedi ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Adam Tuffour گواہ شد نمبر 1- Abdul Hameed Tahir S/O Mahmood Ahmad گواہ شد نمبر 2- Hakeem Baidoo S/O Abdullah Baidoo

مسل نمبر 121991 میں Jamal Owusu Achampong

ولد Bashir Acheampong Kankam قوم...... پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ash Town ضلع و ملک Ghana بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17 جولائی 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 Cedi ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Jamal Owusu Acheampong گواہ شد نمبر 1- Abdul Hameed Tahir S/O Mahmood Ahmad گواہ شد نمبر 2- Hakeem Baidoo S/O Abdullah Baidoo

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۞ مکرم طاہر افضال صاحب مربی سلسلہ لطیف آباد نمبر 8 حیدرآباد تحریر کرتے ہیں۔

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ حیدرآباد حلقہ لطیف آباد کو بیت الظفر میں جلسہ سیرۃ النبیؐ مورخہ 24 دسمبر 2015ء کو منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ جس میں دارالبرکات اور فیکٹری ایریا کے اطفال، خدام اور انصار نے بھی شرکت کی۔ جلسہ کی صدارت محترم منصور احمد صاحب امیر ضلع حیدرآباد نے فرمائی۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم امجد علی ابڑو صاحب، مکرم خیزران احمد صاحب اور مکرم یونس علی آصف صاحب نے سیرۃ النبیؐ کے موضوع پر تقاریر کیں۔ مکرم امیر صاحب ضلع نے اختتامی خطاب و دعا کرائی جس کے بعد حاضرین کو ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔ کل 75۔ احباب نے جلسہ میں شرکت کی۔

ولادت

۞ مکرم مقصود احمد ریحان صاحب استاد جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم مشہود احمد ریحان صاحب اوران کی اہلیہ مکرمہ راشدہ مشہود صاحبہ آف یوکے کو مورخہ 10 نومبر 2015ء کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ بچی کا نام پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت سمیہ ریحان عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم ملک دوست محمد ریحان صاحب مرحوم کراچی کی پوتی، مکرم محمد شاہد قریشی صاحب گلستان جوہر کراچی کی نواسی اور حضرت ملک محمد صادق صاحب ککے زئی جہلمی رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

ولادت

۞ مکرمہ ندا ممتاز صاحبہ اہلیہ مکرم سید ذوالفقار علی صاحب تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کو خدا تعالیٰ نے مورخہ 20 دسمبر 2015ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت سید عمران علی عطا فرمایا ہے۔ نومولود حضرت غلام احمد گوندل صاحب رفیق حضرت مسیح موعود آف چک 99 شمالی ضلع سرگودھا کے نواسے اور مکرم چوہدری مرزا خاں ٹاؤ صاحب کے پوتے مکرم چوہدری ممتاز احمد ٹاؤ صاحب کا نواسہ اور مکرم سید سردار شاہ صاحب سابق امیر جماعت جہلم کے بیٹے مکرم سید مبشر احمد صاحب کا پوتا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح و خلافت کا وفادار اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم محمد شاہد اقبال صاحب دارالنصر غربی منعم ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 29 ستمبر 2015ء کو تین بیٹیوں کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت وقف نو کی تحریک میں قبول فرماتے ہوئے جاذب اقبال نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم محمد حنیف مجاہد سیلونی صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم محمد صادق صاحب دارالرحمت شرقی بشیر ربوہ کا نواسا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین، خلافت کا وفادار اور والدین کی آنکھوں کیلئے ٹھنڈک بنائے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم محمد اکرم عمر صاحب مربی سلسلہ نظارت تعلیم القرآن گھٹنوں اور دل کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم عبدالحفیظ خان صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ شوگر اور گھٹنوں کی تکلیف کی وجہ سے طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ ربوہ میں داخل ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم حافظ محمد ابراہیم عابد صاحب جنرل سیکرٹری مجلس نابینا ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

نائب صدر اول مجلس نابینا ربوہ مکرم حافظ نور زمان صاحب راولپنڈی پیشاب کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ نالی لگی ہوئی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم فرحان احمد صاحب کارکن دفتر مجلس انصاراللہ پاکستان تحریر کرتے ہیں۔

مکرم حافظ عبدالمنان کوثر صاحب مینیجر و پبلشر ماہنامہ انصاراللہ کی مورخہ 4 جنوری 2016ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں اینجیو گرافی ہوئی ہے۔ احباب جماعت سے ان کی صحت یابی اور فعال زندگی کیلئے درخواست دعا ہے۔

۞ مکرم لئیق احمد صاحب کارکن دفتر نمائش کمیٹی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرا بیٹا عتیق احمد واقف نو عمر 10 سال دماغی اعصاب میں کمزوری کی وجہ سے بیمار ہے۔ دماغ میں ریشہ ہے جس کی وجہ سے چکر آتے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ دے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

ڈارمسٹڈ جرمنی کے انتخابات میں احمدیوں کی نمایاں کامیابی

مکرم ارشد احمد شہباز صاحب صدر حلقہ ڈارمسٹڈ شہر جرمنی تحریر کرتے ہیں۔

جرمنی کے صوبہ ھیسن میں پانچ سال بعد 29 نومبر 2015ء کو غیر ملکیوں کی مشاورتی کونسل کے ممبران کے انتخابات ہوئے۔ Progressive Auslaender Union (PAU) ہماری سیاسی پارٹی ہے جس کا نام جماعت نے ہی تجویز کیا ہوا ہے۔ ہمارا Darmstad شہر جس کی آبادی تقریباً ڈیڑھ لاکھ نفوس پر مشتمل ہے اور اس میں مختلف قوموں کے 25 ہزار غیر ملکی آباد ہیں۔ امسال اس الیکشن میں ہماری پارٹی کے علاوہ مزید سات پارٹیوں نے حصہ لیا۔ جس میں پولنش۔ کرد پارٹی، صومالیہ پارٹی، مراکش پارٹی، دو ترکش مسلم پارٹیاں شامل ہیں۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ ترکش جنگ عظیم دوم کے بعد اس شہر میں ہزاروں کی تعداد میں بستے ہیں۔ اور ہماری تعداد ان کے مقابل میں آٹے میں نمک کے برابر ہے۔ اور ایک ترکش مسلم پارٹی 17 سال سے اس سیاسی پلیٹ فارم پر قیادت کر رہی تھی۔ جماعت نے ایک مضبوط حکمت عملی کے ساتھ الیکشن میں حصہ لیا اور حضور اقدس کی مقبول دعاؤں کے طفیل الیکشن کے حیران کن نتائج کے مطابق ہماری پارٹی کو خدا تعالیٰ کے فضل سے فتح نصیب ہوئی۔ پاکستان، جرمنی اور لندن کی اخباروں میں اس کامیابی پر خوب چرچا ہوا۔ ڈارمسٹڈ شہر کے اخبار نے جو کہ ہزاروں کی تعداد میں چھپتا ہے۔ جس میں لارڈ میئر صاحب کی طرف سے لکھا گیا کہ اس جیتنے والی پارٹی کے افراد احمدی ہیں۔

بیرون ملک میں مقیم پاکستانیوں کی آواز

ڈیلی

ایڈیٹر: مرزا بشارت حسین

پاکستان نیوز

بھاری اکثریت سے کامیاب ہونے والے ارشد احمد شہباز

جرمنی کے صوبہ ھیسن میں غیر ملکیوں کی مشاورتی کونسل کے ممبران کے انتخابات Darmstadt میں Progressive Auslander Union (PAU) پارٹی 4802 ووٹ لیکر جیت گئی

پارٹی کے چیئرمین ارشد احمد شہباز بھاری اکثریت سے ووٹ حاصل کر کے پہلے نمبر پر کامیاب ہو گئے

جرمنی (نیوز ایجنسی) جرمنی کے صوبہ ھیسن میں 29 نومبر کو غیر ملکیوں کی مشاورتی کونسل کے ممبران کے انتخابات ہوئے ہیں، الیکشن کمیشن کے حتمی نتائج کے مطابق Dearmstadt میں Progressiv Auslander Union (PAU) پارٹی 4802 ووٹ لیکر جیت گئی، پارٹی کے چیئرمین ارشد احمد شہباز بھاری اکثریت سے ووٹ حاصل کر کے پہلے نمبر پر کامیاب ہو گئے، تیز پارٹی کے چار ممبر ندیم زاہد، اکبر جاوید، محمد یعقوب اور ڈاکٹر منیر مشاورتی کونسل کے لیے آئیندہ پانچ سالوں کے لیے ممبر منتخب ہو گئے۔ جبکہ دوسرے نمبر پر ترکش Ditib پارٹی 3981 ووٹ لیکر 4 سیٹیں حاصل کرنے میں کامیاب ہوئی، اس کے علاوہ علی الترتیب KBV مسلم پارٹی 3، پولنش پارٹی BMM،3 مراکش پارٹی 2، صومالیہ پارٹی 2، اور RK کروش پارٹی ایک سیٹ حاصل کر سکی۔ ڈارم شٹڈ شہر جس کی آبادی تقریباً ڈیڑھ لاکھ افراد پر مشتمل ہے۔ اپنی صنعتی اور سائنس پر تحقیق کرنے کی وجہ سے دنیا بھر میں خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔ مختلف قوموں کے افراد اس میں بستے ہیں۔ حال ہی میں شہر کی انتظامیہ نے تقریباً 1000 مہاجرین کو سروست پناہ دینے کے ابتدائی انتظامات کیے ہیں۔ ارشد احمد شہباز چیئرمین PAU پارٹی کا کہنا ہے کہ، اب ہمیں بلاتفریق رنگ و نسل غیر ملکیوں کے لیے شہر کی انتظامیہ کے ساتھ ملکر مسائل کو احسن رنگ میں حل کرنے کے لیے نتیجہ خیز لائحہ عمل تیار کرنا ہوگا۔ اور خاص طور پر نئے آنے والے مہاجرین کی آباد کاری میں بھرپور مدد کرنی ہوگی۔ تا کہ ان کے دکھوں کا کسی حد تک مداوہ ہو سکے نیز اہلیان ڈارم شٹڈ کا تہہ دل سے اعتماد کرنے پر اپنا اور پارٹی ممبران کی طرف سے شکر گزار ہوں

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ نادیہ نصرت صاحبہ ترکہ مکرم حبیب اللہ صاحب)

۞ مکرمہ نادیہ نصرت صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم حبیب اللہ صاحب ولد مکرم فیض احمد صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 33 بلاک نمبر 7 محلّہ دارالیمن برقبہ 10 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ قطعہ میرے بھائی مکرم قدرت اللہ صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ نعیمہ حبیب صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم کرامت اللہ صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم قدرت اللہ صاحب (بیٹا)
4۔ مکرمہ سلمیٰ مبارکہ صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ نادیہ نصرت صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

عطیہ خون خدمت خلق ہے

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

9 جنوری 2016ء

12:30 am اوپن فورم
1:20 am دینی وفقہی مسائل
2:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 8 جنوری 2016ء
3:20 am راہ ہدیٰ
5:00 am عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم
5:30 am یسرنا القرآن
5:55 am اجتماع خدام الاحمدیہ یوکے
7:10 am خطبہ جمعہ فرمودہ 8 جنوری 2016ء
8:20 am راہ ہدیٰ
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:10 am درس مجموعہ اشتہارات
11:30 am الترتیل
11:55 am حضور انور کا خطاب بر موقع اجتماع لجنہ اماء اللہ جرمنی 17 ستمبر 2011ء
1:05 pm بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 pm سٹوری ٹائم
2:00 pm سوال و جواب
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 8 جنوری 2016ء
5:15 pm تلاوت قرآن کریم
5:30 pm الترتیل
6:00 pm انتخاب سخن Live
7:00 pm بنگلہ سروس
8:05 pm ہمارا آقا
9:00 pm راہ ہدیٰ Live
10:30 pm الترتیل
11:00 pm عالمی خبریں
11:20 pm حضور انور کا خطاب بر موقع اجتماع لجنہ اماء اللہ جرمنی

10 جنوری 2016ء

12:35 am فیتھ میٹرز
1:30 am بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am راہ ہدیٰ
3:30 am سٹوری ٹائم
3:55 am خطبہ جمعہ فرمودہ 8 جنوری 2016ء
5:10 am عالمی خبریں
5:25 am تلاوت قرآن کریم
5:35 am درس مجموعہ اشتہارات
5:55 am الترتیل
6:20 am حضور انور کا خطاب بر موقع اجتماع لجنہ اماء اللہ جرمنی
7:30 am سٹوری ٹائم
7:55 am خطبہ جمعہ فرمودہ 8 جنوری 2016ء
9:00 am ہمارا آقا
9:50 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:15 am یسرنا القرآن
11:40 am گلشن وقف نو
12:40 pm فیتھ میٹرز
1:35 pm سوال و جواب
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 19 ستمبر 2014ء (سپینش ترجمہ)
5:05 pm تلاوت قرآن کریم
5:15 pm آؤ حسن یار کی باتیں کریں
5:35 pm یسرنا القرآن
6:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 8 جنوری 2016ء
7:10 pm Shotter Shondhane
8:15 pm گلشن وقف نو
9:15 pm سیرت النبی ﷺ
9:55 pm کڈز ٹائم
10:30 pm یسرنا القرآن
11:00 pm عالمی خبریں
11:20 pm گلشن وقف نو

11 جنوری 2016ء

12:30 am Beacon of Truth Live (سچائی کا نور)
1:35 am رفقائے احمد
2:10 am سیرت النبی ﷺ
2:40 am گفتگو۔طارق علی
3:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 8 جنوری 2016ء
4:10 am سوال و جواب
5:30 am عالمی خبریں
5:45 am تلاوت قرآن کریم
6:00 am آؤ حسن یار کی باتیں کریں
6:20 am یسرنا القرآن
6:40 am گلشن وقف نو
7:40 am رفقائے احمد
8:20 am خطبہ جمعہ فرمودہ 8 جنوری 2016ء
9:20 am سیرت النبی ﷺ
9:50 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:15 am درس حدیث
11:25 am الترتیل
11:55 am بیت مریم میں استقبالیہ تقریب 26 ستمبر 2014ء
1:00 pm بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 pm سیرت حضرت مسیح موعود
1:55 pm فرنچ سروس یکم اگست 1997ء
3:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 14 اگست 2015ء (انڈونیشین ترجمہ)
4:05 pm محفل نعت رسول ﷺ
5:05 pm تلاوت قرآن کریم
5:15 pm درس ملفوظات
5:30 pm الترتیل
6:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 19 فروری 2010ء
7:00 pm بنگلہ سروس
8:00 pm محفل نعت رسول ﷺ
9:00 pm The Bigger Picture
9:50 pm ہجرت
10:30 pm الترتیل
11:00 pm عالمی خبریں
11:20 pm بیت مریم میں استقبالیہ تقریب

12 جنوری 2016ء

12:25 am صومالی سروس
1:00 am قصص الانبیاء
1:45 am درس ملفوظات
2:00 am اللہ کے خادم
3:05 am خطبہ جمعہ فرمودہ 19 فروری 2010ء
3:55 am محفل نعت رسول ﷺ
5:05 am عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم
5:50 am الترتیل
6:20 am بیت مریم میں استقبالیہ تقریب
7:30 am کڈز ٹائم
8:05 am خطبہ جمعہ فرمودہ 19 فروری 2010ء
8:55 am ہجرت
9:30 am اسلامی مہینوں کا تعارف
9:50 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:15 am درس مجموعہ اشتہارات
11:35 am یسرنا القرآن
12:00 pm گلشن وقف نو
1:00 pm اوپن فورم
1:40 pm سوال و جواب
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 8 جنوری 2016ء (سندھی ترجمہ)
5:05 pm تلاوت قرآن کریم
5:35 pm یسرنا القرآن
6:00 pm فیتھ میٹرز
7:00 pm بنگلہ سروس
8:00 pm سپینش سروس
8:30 pm اوپن فورم
9:00 pm روشن ہوئی بات
9:55 pm جمہوریت سے انتہا پسندی تک
10:45 pm یسرنا القرآن
11:05 pm عالمی خبریں
11:20 pm گلشن وقف نو

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 6 جنوری

طلوع فجر 5:42
طلوع آفتاب 7:07
زوال آفتاب 12:14
غروب آفتاب 5:21
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 21 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت 8 سنٹی گریڈ
موسم جزوی طور پر ابر آلود ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

6 جنوری 2016ء

9:55 am لقاء مع العرب
12:00 pm اجتماع اطفال الاحمدیہ جرمنی 16 ستمبر 2011ء
1:35 pm سوال و جواب
6:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 5 فروری 2010ء

ارشد کمپوزنگ سنٹر
کالج روڈ بالمقابل جامعہ احمدیہ ربوہ ارشد محمود
0332-7077571,047-6212810
E-mail:arshadrabwah@gmail.com
شادی کارڈز ● وزٹنگ کارڈز ● کیش میمو ● انعامی شیلڈز
نیم پلیٹ ● فلیکس ● سکینگ کمپوزنگ انگلش، اردو، عربی، پنجابی

ربوہ سینٹری اینڈ آئرن سٹور
سامان سینٹری، پائپ، واٹر موٹر پمپ، واٹر ٹینک وغیرہ کی نت نئی ورائٹی بازار سے بارعایت دستیاب ہے۔ نیز پلمبر کی سہولت موجود ہے۔ مچھر مار سپرے کی سہولت میسر ہے
کالج روڈ ربوہ: 0332-6093523
سلطان احمد شہزاد: 0334-9635930

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
میاں حنیف احمد کامران
ربوہ 0092 47 6212515
28 لندن روڈ، مورڈن SM4 5BQ
0044 203 609 4712
0044 740 592 9636

FR-10